سوال

(193)تارک نمازاولاد، اوروالدین کے فرائض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تارک نمازخاندان، مثلاً: بیٹوں کے بارے میں والدین کے کیا فرائض ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جب بیٹے نمازنہ پڑھتے ہوں تووالدین کا فرض ہے کہ انہیں نمازکا پابندبنائیں یاتوزبانی سمجھاکریاحکم دے کریاجسمانی سزادے کر،کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایاہے:

«وَاضرِبُوہُم عَلَیہَا لِعَشرٍ» (مسند احمد: ۲/۱۸۰ وسنن ابی داود، الصلاۃ، باب متی یومر الغلام بالصلاۃ، ح:۴۹۵ وہوفی صحیح الجامع، ح:۵۸۶۸)

’’اورنمازنہ پڑھنے کی وجہ سے انہیں ماروجب وہ دس سال کے ہوجائیں۔‘‘

اگرمارنابھی فائدہ نہ دے تووہ حکومت کے ذمہ داروں سے ان کی شکایت کریں تاکہ وہ انہیں نمازکاپابندبناسکیں۔اس معاملہ میں سکوت اختیارکرناحلال نہیں کیونکہ یہ برائی پررضامندی کے باب سے ہوگااورپھراس لیے بھی کہ ترک نمازسے انسان کافراوردائرۂ اسلام سے خارج ہوجاتا ہے،تارک نمازکافراورابدی جہنمی ہے،ایساشخص جب فوت ہوجائے تویہ جائزنہیں کہ اسے غسل دیاجائے یااس کی نمازجنازہ پڑھی جائے یااسے مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیاجائے۔ہم دعاکرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہم سب کواس بلاسے محفوظ رکھے۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ ارکان اسلام]

عقائد کے مسائل: صفحہ246

[محدث فتویٰ]